بسم اللہ الرحمن الرحیم

داڑھی کے بالوں کو سیدھا کرنے کے لیے ہیئر سٹریٹنر استعمال کرنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ اگر داڑھی کے بال گھنگھریالے ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ الجھے ہوئے ہوں، تو کیا ان کو سیدھا کرنے کے لیے ہیئر سٹریٹنر استعمال کیا جا سکتا ہے؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں ہیئر سٹریٹنر کا استعمال کرنا جائز ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ:

ہیئر سٹریٹنر (Hair Straightener) ایک برقی آلہ ہے، جس میں دو گرم پلیٹیں ہوتی ہیں؛ بالوں کو ان پلیٹوں کے درمیان رکھ کر آہستہ آہستہ گزارا جاتا ہے اور یوں اس سے بالوں کو سیدھا اور ہموار کیا جاتا ہے، جس طرح داڑھی کے بالوں کو سلجھانے کے لیے کنگھی کا استعمال جائز ہے، اسی طرح اس مقصد کے لیے ہیئر سٹریٹنر کے استعمال میں بھی شرعاً کوئی حرج نہیں۔ البتہ! یہ بات یاد رہے کہ زیب و زینت کے معاملات میں بھی اعتدال اور میانہ روی کو اختیار کرنا چاہیے، حد سے زیادہ اس معاملے میں مشغولیت سے منع فرمایا گیا ہے۔

سنن ابی داؤد میں ہے "عن عبد اللہ بن مغفل قال: نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الترجل الا غبا" ترجمہ: حضرت عبد اللہ ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنگھی کرنے سے منع فرمایا مگر گاہے گاہے۔ (سنن ابی داؤد، صفحہ 653، رقم الحدیث 4159، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

شیخ عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: "انه كان ينهى عن الإفراط والمبالغة في التنعم والترفه والانهماك في التدهين و الترجيل والتزيين كما هو عادة أهل التنعم والإتراف، ويأمر بالتوسط والاقتصاد لا بترك الطهارة والنظافة وتحسين الهيئة؛ لأن النظافة من الدين" ترجمہ: آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نعمتوں سے لطف اندوز ہونے، تکلف اور عیش و عشرت اختیار کرنے، نیز تیل لگانے، بال سنوارنے اور زیب و زینت اختیار کرنے میں حد سے زیادتی اور مبالغہ کرنے سے منع فرماتے، جس طرح اہلِ آسائش و عیش و عشرت کا طریقہ ہوتا ہے، آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے میانہ روی اور اعتدال اختیار کرنے کا حکم ارشاد فرمایا، اس بات کا نہیں کہ پاکیزگی و صفائی بالکل چھوڑ دی جائے، یا اپنی ظاہری حالت کو بہتر بنانے سے اجتناب کیا جائے؛ کیونکہ صفائی اور پاکیزگی دین کا حصہ ہے۔ (لمعات التنقیح، جلد 7، صفحہ 426، دار النوادر، دمشق)

اسی حدیث پاک کی شرح میں مرآۃ المناجیح میں ہے "یہ حکم مرد کے لیے سر کے بالوں میں کنگھی کرنے کے متعلق ہے یعنی جس مرد کے سر پر بال ہوں وہ روزانہ ان میں تیل و کنگھی نہ کرے کہ اسی میں لگا رہے بلکہ کبھی کرے کبھی نہ کرے، ایک دن کرے ایک دن نہ کرے

۔ ۔ ۔ غب غین کے کسرہ سے ب کے شد سے، اس کے معنی ہیں اونٹ کو ایک دن پانی پلانا ایک دن ناغہ کرنا، تجارت کو بھی غب کہا جاتا ہے۔ **اس ممانعت کا مقصد یہ ہے کہ انسان ظاہری آرائش میں مشغول ہو کر رب کو نہ بھول جائے اس حکم سے عورتیں مستثنیٰ ہیں وہ چاہیں تو روزانہ مانگ چوٹی کریں، یوں ہی اگر مرد داڑھی میں روزانہ کنگھی کرے تو مضائقہ نہیں۔ اشعۃ اللمعات نے فرمایا کہ وضو کے بعد داڑھی میں کنگھی کرنا فقیری کو دور کرتا ہے، امام غزالی نے احیاء العلوم میں فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روز داڑھی میں دو بار کنگھی کرتے تھے۔**" (مراۃ المناجیح، جلد 6، صفحہ 163، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5433

تاریخ اجراء: 07 ربیع الآخر 1448ھ/19 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net